

1

645 H)

$$\begin{array}{r} 14184 \\ 1997 \overline{) 14000} \end{array}$$

1

$$\begin{array}{r} 15) \\ \hline \end{array}$$
$$\begin{array}{r} 41814 \\ \hline 199750 \end{array}$$

1

- 1 Page

1

Alvin, Sept
14/09 B/1988

1

Stundunum Mæri Jónu þí

Boia

Mr. D. L. Gilchrist
Michigan State

ASL-184

مختصر قرآن

اسلامک پریودکشنز

بڑھاپورہ سرینگر۔ ۱۹۰۰ء

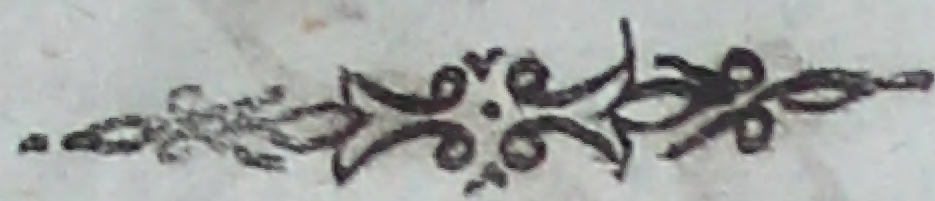
مطبوعہ کے مسی پریس اسلام آباد۔

۱۹۰۰ء

بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے کاو دنیا کے

کے لوگوں کے کو پیغام آخری قابل
تحقیق مبین ثبوت دنیا کی
تاریخ میں پہلی بار انکشاف!



کمپیوٹر کی مدد سے قرآن مجید میں ایک مخفی تعدادی ضابطہ
کی دریافت۔ جس سے دو حقیقتیں ثابت ہوئیں۔
۱۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا دنیا کو آخری پیغام ہے۔
۲۔ قرآن مجید کو معمولی سی تربیم کجخلاف بھی باضابطہ طور محفوظ بنادیا
گیا ہے۔

اس سارے معجزے کی بنیاد قرآن مجید کی پہلی آیت

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ"

ہے۔ یعنی شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو کہ رحمن اور رحیم
ہے۔ اسی طرح جو نہی آپ قرآن مجید شروع کرتے ہیں۔ آپ کو
ایک مکمل اور قائم و دائم ثبوت ملتا ہے۔ کہ یہ تمہارے لئے اللہ
تعالیٰ کا پیغام ہے۔

حقائق درج ذیل ہیں:-

- (نوٹ) یہ بات ذہن میں رکھنے کے لائق ہے کہ ایسی کوئی توضیح رائے یا اندازہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ مطلق حقیقتی حقائق ہیں۔
- ۱۔ قرآن مجید کی پہلی آیت انیس^(۱۹) حروف پر مشتمل ہے۔
- ۲۔ قرآن مجید کے ایک سو چودہ سورے ہیں۔ (۱۹ x ۴)
- ۳۔ قرآن مجید کی پہلی سورۃ قرآن کے اخیر سے محض کر انیسویں سورۃ ہے۔
- ۴۔ سب سے پہلے نازل ہوئی سورۃ اقصاء کی آیت کی تعداد انیس^{۱۹} ہے۔
- ۵۔ جبریل امینؑ نے پہلی وحی میں حضرت محمدؐ کو انیس^{۱۹} الفاظ لائے۔ جو کہ سورۃ اقصاء کی پہلی پانچ آیات ہیں۔
- ۶۔ سب سے پہلے وحی کے "۱۹" الفاظ "۷" حروف پر مشتمل ہیں (۱۹ x ۷)
- ۷۔ سارا سورۃ اقصاء "۸" حروف پر مشتمل ہے۔ (۱۹ x ۸)
- ۸۔ وحی کے آخری سورۃ (الف) کے "۱۹" انیس الفاظ ہیں۔
- ۹۔ قرآن مجید میں ۱۱۴ (۱۹ x ۶) سورے ہیں اور ایک کے بغیر ہر سورۃ کا افتتاح قرآن کی پہلی آیت سے ہوتا ہے۔ چونکہ تعدادی سلسلہ مکمل ہونا چاہیے۔ اس لئے ہم نویں سورۃ کی پہلی غائب آیت ستائیسویں سورۃ کے درمیان پاتے ہیں۔ اس طرح نویں سورۃ میں یہ آیت نہیں ہے۔ لیکن ستائیسویں سورۃ میں یہ آیت دو جگہ درج ہے۔ ایک شروع میں اور ایک تیسویں آیت میں۔ اس کل تعداد اس آیت کی "۱۱۴" (۱۹ x ۶) ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ جب ہم نوٹیں سورۃ سے گنتی شروع کریں تو جس سورۃ میں یہ آیت دو دفعہ درج ہے۔ وہ اس سورۃ سے گن کرانیسویں سورۃ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک اشارہ ہے کہ سب سورتوں بلکہ آیتوں کی ترتیب کا طریقہ بھی اللہ تعالیٰ کا ہی بتایا ہوا ہے۔

۱۱۔ ستائیسویں سورۃ کے دو لسم الحمد الرحمن الرحیم کے دو میلان الفاظ کی تعداد ۳۴۲ = (۱۹ × ۱۸) ہے۔

۱۲۔ اگر ہم قرآن مجید کے ۱۱۴ لسم الحمد الرحمن الرحیم میں سے ایک لسم الحمد الرحمن الرحیم ط ان کا نمائندہ سمجھیں اور صرف پہلے سورہ کے لسم الحمد الرحمن الرحیم کے الفاظ کو ہم گنیں تو تمام قرآن میں یہ اتنی تعداد میں دوبارہ لکھے گئے ہیں کہ ان تمام کی تعداد (۱۹) کی متغیر ہے یعنی دلفن اسم قرآن مجید میں ۱۹ دفعہ درج ہے۔

دب، اللہ ۲۶۹۸ دفعہ درج ہے۔ (۱۹ × ۱۴۲)

رج، الرحمن ۵۷ دفعہ درج ہے۔ (۱۹ × ۳)

د، الرحیم ۱۱۴ دفعہ درج ہے۔ (۱۹ × ۶)

اسی ایک حقیقت پر دنیا کے مختلف رسالوں نے جس میں امریکہ

کا سائنٹفک امریکن شمارہ ستمبر ۱۹۸۰ صفحہ (۲۲-۲۹) بھی شامل

ہے۔ نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ یہ قرآن مجید کی "ذہنی

تحقیق" کا ایک بڑا حیران کن پہلو ہے۔ اور صرف یہی ایک حقیقت

قرآن مجید کے قدرت سے مانوڑ ہونے کا یقین ثبوت ہوتی

ہے۔ اور اگر ہم دنیا کی تمام انسانوں کی لکھی ہوئی کتابیں دیکھیں

تو کتنوں میں ایسی حقیقت پائی جاسکتی ہے جو جواب نفس کی تعداد
میں ہوگا۔

۱۳۔ ایک پورا سورہ سورۃ المدثر اسی پوشیدہ تعدادی ضابطے
کے بارے میں ہے۔ جو چوتھوں سورہ ہے۔ اس سورہ میں
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ قرآن
مجید انسان کا بنایا ہوا کلام ہے۔ تو اللہ تعالیٰ (۱۹) کی تعداد
سے یہ دعویٰ غلط ثابت کرے گا۔ (آیت ۲۵)

۱۲۔ قرآن مجید کا یہ لہجہ ہے۔ کہ (۱۹) کی تعداد پانچ کام کرے گا۔
۱۳۔ یہ کافروں کو پریشان کرے گا۔

رب، اصل یہودیوں اور عیسائیوں کو یہ یقین دہانی کرے گا۔
کہ قرآن مجید بلا شک و شبہ قدرت الہی کا صحیفہ ہے۔

وج، مسلمانوں کا ایمان مستحکم کرے گا۔

(د) اور کچے مسلمانوں عیسائیوں اور یہودیوں کے دلوں سے
 اس شک کو دور کرے گا کہ آیا قرآن مجید واقعی اللہ تعالیٰ
 کی طرف دنیا کو پیغام ہے۔

۳۔ منافقوں کے چہروں سے پردہ اٹھائے گا۔

۵۷۱ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ عدوؤں کا یہ ضابطہ، معجزوں

۱۶ قرآن مجید کے وحی کی ترتیب میں جو کہ تحریری ترتیب سے

مختلف ہے۔

میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ۱۹ حروف (سورہ ۱ آیت ۱)
 ۱۹ تعداد کی ذکر کے بالکل بعد ہی نازل ہوئے۔ جن کا ذکر قرآن
 مجید میں ہے۔ (سورہ ۲۵ آیت ۳۰)

۱۷ قرآن مجید کی ایک خاص حقیقت یہ ہے کہ اس کے ۲۹
 سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات پائے جاتے ہیں۔ اور
 یہ (۲۹) سورے قرآن مجید کا نصف حصہ ہیں۔ اور ان حروف
 کی تعداد کل حروف قرآنی کی (۳۸) تعداد کا نصف یعنی ۱۹ ہے
 جسے ۱۲ مختلف مرکبات بنائے گئے ہیں۔ اس طرح یہ ۱۲
 حروف کے ۱۲ مرکبات ۲۹ سورتوں کے پہلے حروف ہیں۔
 جو کہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے بعد آتے ہیں اور جب ہم یہ
 سب تعداد جمع کرتے ہیں تو $۱۲ + ۱۲ + ۲۹ = ۵۳$ بنتا ہے
 = (۱۹ × ۳)

۱۸ یہ بھی واضح ہوا کہ ان قرآنی حروف مقطعات کی تعداد
 ان سورتوں میں ۱۹ کی مشغوبہ ہے۔ کوئی بھی قاری خود
 یہ حروف گن کر دیکھ کر ہر کھ سکتا ہے۔

مثال کے طور پر آپ سورہ ق میں حرف "ق" کی تعداد
 گن دیجئے۔ تو اس کی تعداد ۵۷ ہے۔ (۱۹ × ۳) دوسرے
 سورہ میں جسے آگے بھی "ق" کا حرف ہے۔ اس میں بھی
 اسی کی تعداد (۵۷) ہے۔ اگرچہ سورہ نمبر (۱۲۲) اس سورہ
 نمبر (۵۷) سے دو گنا لمبا ہے۔

۱۹۔ سورہ "ن" میں حرف "ن" ۱۳۳ دفعہ درج ہے۔ (۱۹x۷)

یہ ایک مختصر سا خلاصہ ہے۔ مزید تفصیلات حیران

کن ہے۔

نوٹ :- قرآنی معجزہ کے مزید تفصیلات چھپانے کیلئے اہل

اسے حاصل کرنے کیلئے درج ذیل پتہ پر چندہ ارسال کریں

تاکہ آپ بھی ثواب الدارین حاصل کریں۔ اور اشاعت

اسلامی میں مدد فرمائیں۔

اسلامک پروڈکشن

بڑھ پورہ سٹرنگ ۱۹۰۰۱۱ کشمیر

تفصیلات

حرف تعداد متغیر حرف تعداد متغیر

ق ۱۱۲ ۱۹ x ۶ تمام ۱۲۳۵ ۱۹ x ۵

ن ۱۳۳ ۱۹ x ۷ ص ۱۵۲ ۱۹ x ۸

ع ۱۵۲ ۱۹ x ۸ ع ۳۰۲ ۱۹ x ۱۴

ط ۲۲۲ ۱۹ x ۱۸ * ال م ۲۷۹۴۲ ۱۹ x ۱۹۹۸

ی اس ۲۸۵ ۱۹ x ۱۵ * ال م ۲۹۱۹۷ ۱۹ x ۲۰۶۳

طس ۲۹۲ ۱۹ x ۲۴ * ال م ۳۸۱۱۳ ۱۹ x ۳۰۰۴

حم ۲۱۶۴ ۱۹ x ۱۱۳ طس ۲۹۲ ۱۹ x ۲۴

طسم ۱۲۲۲ ۱۹ x ۷۴ طسم ۹۱۷۷ ۱۹ x ۲۸۲

عشق ۲۰۹ ۱۹ x ۱۱ ط ۵۸۹ ۱۹ x ۳۱

الم ۲۴۶۷۴ ۱۹ x ۱۲۰۳ * حم ۸۹۸۷ ۱۹ x ۲۷۳

الر ۹۷۰۹ ۱۹ x ۵۱۱ ی اس ۹۶۹ ۱۹ x ۵۱

المص ۵۲۵۸ ۱۹ x ۲۸۲ * عشق ۷۲۲ ۱۹ x ۳۸

الم ۱۵۰۱ ۱۹ x ۷۹ کھنص ۷۹۸ ۱۹ x ۴۲



کھنص ۷۹۸ ۱۹ x ۴۲

کل تعداد ۴۹۳۸۱ ۱۹ x ۲۵۹۹

تمام ۱۹ x ۹۲۱ ۱۷۹۹

و ل ۱۱۷۸۰ ۱۹ x ۶۲۰

* ۸۶۸۳ ۱۹ x ۲۵۷

